330/24/7/12

# ABSTRACT

Name of the Scholar : Mohd. Mustafa

Name of the Supervisor : Dr. Nishat Manzar

Name of the Co-Supervisor : Dr. Fauzan Ahmad

Department : History and Culture

Title of the Thesis : Emergence of Muslim Society and Identity Formations in Pre-Mughal Sind and Multan


سندھ پر ہمارے اس مقالہ کا موضوع مغل عہد سے قبل کے سندھ میں مسلم سماج اور شناخت ہے۔ اس مقالہ میں سب سے پہلے سندھ کا تعارف کرایا گیا۔ سندھ کا جغرافیہ اور اس کی عہد بہ عہد تبدیل ہوتی ہوئی سرحدیں، وہاں کے دریا، جھیلیں اور زبان وغیرہ کا تذکرہ ہے اور سندھ اور عرب کے درمیان مماثلتوں کا بھی بیان ہے۔ سندھ کی تمدنی تاریخ زمانہ ماقبل از تاریخ سے شروع ہوتی ہے، لیکن قدیم ترین تہذیب کی تاریخ کو جاننے کے ذرائع اور وسائل نہیں ہیں۔ سندھ اور عرب کے تعلقات بھی بہت قدیم ہیں۔ ہمارا مطالعہ یہ بتاتا ہے کہ سندھ اور عرب کے تجارتی تعلقات زمانہ قدیم سے تھے اور ہندوستان کے دیگر علاقوں مالابار، مدراس اور کاٹھیاوار کے مقابلے میں سندھ کے ساتھ عربوں کی تجارت زیادہ کامیاب تھی۔ ۷۱۲ء میں سندھ پر عربوں کی حکومت قائم ہوجانے کے بعد یہ تجارت اور پھیلی اور اس کا دائرہ بھی وسیع ہوا۔

سندھ پر مسلم حکومت کے قیام کے بعد یہاں بڑی تعداد میں مسلمان آباد ہوگئے۔ مسلمانوں نے بڑے بڑے شہر بسائے، ان میں منصورہ، بیضاء اور جندور وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ سندھ میں مسلمانوں کی بستیاں آباد ہونے کے بعد یہاں مسلم معاشرہ کو خاصا فروغ حاصل ہوا۔ زبان، تہذیب، ادب، معاشرت، فن تعمیر ہر چیز پر مسلمانوں کے اثرات مرتب ہوئے اور یہ اثرات اتنے گہرے تھے کہ سندھی زبان میں نصف سے زیادہ الفاظ عربی کے آگئے اور اس کا رسم الخط بھی عربی رسم الخط ہوگیا۔

سندھ میں عربوں کی آمد اسلام سے قبل تھی لیکن مسلم حکومت قائم ہوجانے اور ایک بڑا مسلم معاشرہ قائم ہوجانے کے بعد علماء، صلحا اور مختلف علوم کے ماہرین کی آمد کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا اور جب سندھ میں اسلامی علوم پھیلے تو یہاں بہت سے مقامی لوگ بھی ان علوم کے ماہر پیدا ہوئے۔ اس کے علاوہ سندھ کے علاقے سے بہت سے لوگ ہجرت کر کے یا جنگی قیدی کی حیثیت سے عرب لے جائے گئے تھے، انھوں نے وہاں اسلامی علوم میں مہارت حاصل کی، چنانچہ بہت سے سندھی نژاد علماء و ماہرین سندھ اور بیرون سندھ میں پیدا ہوئے جن کی گراں قدر خدمات آج بھی قابل ذکر ہیں۔

سندھ میں محدثین کی خدمات خاص طور پر قابل ذکر ہیں، اس لئے سندھی نژاد یا سندھ کے علماء و محدثین کا خصوصی تذکرہ کیا گیا ہے اور چونکہ اسلامی حکومت نے سندھ کے اندر اسلامی معاشرہ کے قیام میں اہم خدمات انجام دی ہیں اس لیے سندھ میں اسلامی حکومتوں کا تذکرہ نسبتاً تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے۔ یہ حکومتیں پہلے مرکز کے ماتحت تھیں، بعد میں آزاد حکومتیں قائم ہوئیں۔ دونوں طرح کی حکومتوں کا تذکرہ تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔

عربی علوم، زبان و ادب اور تصوف کے میدان میں سندھی علماء کی گراں قدر خدمات کے لئے ایک مستقل باب مختص کیا ہے۔

سندھ میں اسلامی معاشرت اور مسلم شناخت کو قائم کرنے میں ایک اہم ذریعہ سندھی اقوام کا قبول اسلام ہے۔ سندھ میں اشاعت اسلام بڑی تعداد میں ہوئی اور سندھی اقوام کی اکثریت نے اسلام قبول کرلیا، لیکن ان کا قبول اسلام کوئی اچانک حادثہ نہیں تھا بلکہ اس کے لئے مختلف سطحوں پر جدوجہد کی گئی۔ آخر کے ابواب میں اسی تبدیلی مذہب کی روایات کا جائزہ لیا گیا۔

مختلف ابواب جیسا کہ اوپر ذکر کیے گئے ان کے تحت اس مقالہ میں یہ جائزہ لیا گیا ہے کہ سندھ میں اسلامی معاشرہ اور اسلامی شناخت کا قیام ایک ہمہ جہت اور طویل جدوجہد کے نتیجہ میں ہوا، اس میں مختلف عوامل نے اپنا اپنا کردار ادا کیا، خاص طور پر عربوں کی مہاجرت، سندھ و عرب کے تجارتی تعلقات، سندھ پر عربوں کی حکومت اور سندھ میں اشاعت اسلام کی وجہ سے یہاں مسلم معاشرہ وجود میں آیا۔